طالب ہاشمی، پروفیسر محمد منور، مولینا طاہر القادری، جسٹس پیر کرم شاہ ازہری کی حقیقت نما آرا کے علاوہ جناب عبدالمتین عارف کا مختصر مقدمہ مجموعہ کی قدر و قیمت کی بدیہی شہادتیں ہیں۔ ان اکابر نے ہمارے کہنے کے لیے تو کوئی بات چھوڑی ہی نہیں۔ ہم تو صرف آمین ہی کہہ سکتے ہیں۔ البتہ عابد صاحب کے دو نعتیہ شعر عرض ہیں:

اُس سرزمینِ نور کی اللہ رے عظمتیں | اُس سرزمیں کے ذروں میں شمس و قمر ملے
ہے سوا نیزے پہ خورشیدِ بلا | چاہتے ہیں سایۂ دیوار ہم

ملاقاتیں از رفیق ڈوگر۔ ناشر: دید شنید پبلیکیشنز، ۱۱۹ استقلال بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور۔ صفحات ڈیڑھ سو کے قریب۔ کاغذ اور طباعتی معیار بہت اچھا۔ قیمت مجلد ۸۰/- روپے۔

رفیق ڈوگر ان نوجوان ذہین صحافیوں میں سے ہیں جن کی سوچ سچا اور ادبی و صحافتی نقش نگاری میں خیر کے غلبے کی اُمید رہتی ہے۔ مولینا مودودیؒ سے ان کا ربط محض ایک پیشہ ور صحافی کی حیثیت سے نہ تھا۔ بلکہ محبت کی کرن بھی ان کے دل میں موجود تھی اور ہے۔ اس حقیقت کی گواہی یہ کتاب "ملاقاتیں" دیتی ہے۔ مولینا کے متعلق بہت لوگوں نے مختلف انداز اور سطح کی چیزیں لکھیں۔ ڈوگر صاحب کا مواد اور اسلوب سب سے الگ ہے۔

بڑے لوگوں، خصوصاً دینی مقام رکھنے والوں کے متعلق چھوٹی چھوٹی روزمرہ کی باتوں کی رپورٹنگ اگرچہ مزاحمت دیتی ہے اور اگر طباعت میں ایسی چیزیں لائی جائیں تو بہت بکتی ہیں، مگر ہر چیز کو "مارکیٹ" کے لحاظ سے نہیں لینا چاہیے۔ بعض چھوٹی باتوں کی رپورٹنگ غلط بھی ہو سکتی ہے، آدمی کے فہم مقصد میں کوتاہی بھی ہو سکتی ہے۔ ایک شخص بے تکلفانہ تفریحی انداز میں بہت سی باتیں بطور لطیفہ (میں یہ لفظ اپنے اصل معنوں میں استعمال کر رہا ہوں) کہہ جاتا ہے اور وہ توقع نہیں رکھتا کہ اس کو ریکارڈ کیا جائے گا۔